



سوال

(386) مسجدوں کی تعمیر "فی سبیل اللہ" میں داخل نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مسجدوں کی تعمیر میں زکوٰۃ صرف کرنا بھی **وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ** کی مد میں داخل ہو سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسجدوں کو بنانا **وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ** مصارف زکوٰۃ کے تحت نہیں آتا کیونکہ مفسرین نے فی سبیل اللہ کی تفسیر جہاد سے کی ہے۔ اگر ہم یہ کہیں کہ فی سبیل اللہ سے مراد نیکی کے تمام کام ہیں، تو **إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ** میں حصر کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا جیسا کہ یہ بات معروف و مشہور ہے کہ حصر کے معنی مذکور میں حکم کے اثبات اور اس کے ماسوا کی نفی ہوتی ہے۔ اس بنیاد پر اگر ہم یہ کہیں کہ **وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ** سے نیکی کے تمام کام مراد ہیں، تو آیت کو **إِنَّمَا** کلمہ حصر سے شروع کرنے کا کوئی فائدہ باقی نہیں رہتا۔ مسجدوں کے بنانے اور نیکی کے دیگر کاموں میں زکوٰۃ صرف کرنے کے جواز سے لوگوں کو نیکی کے کاموں سے روکنا لازم آتا ہے کیونکہ اکثر و بیشتر لوگوں پر نخل کا غلبہ ہوتا ہے اور اگر وہ یہ دیکھیں کہ مسجدوں کے بنانے اور دیگر کاموں میں زکوٰۃ صرف کرنا جائز ہے، تو وہ زکوٰۃ کو ان کاموں کی طرف منتقل کر دیں گے اور فقراء و مساکین ہمیشہ کے لیے محتاج رہیں گے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 361

محدث فتویٰ